ہنگامی طبی مدد کے مفت مراکز 24 گھنٹے کھلے رہیں گے

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر نعیم نے ضلع کونسل ہال میں ہونے والے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایمرجنسی سروسز، ریسکیو اور ہسپتالوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 18 مقامات پر ہنگامی طبی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ ان مراکز پر ڈاکٹر، نرسیں اور ایمبولینسیں 24 گھنٹے موجود رہیں گی۔

ڈاکٹر عمیر نعیم نے کہا کہ ہر مرکز کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا جائے گا جو روزانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’کسی مریض کو صرف اس لیے واپس نہیں بھیجا جائے گا کہ اس کے پاس کاغذات پورے نہیں ہیں۔ پہلے علاج ہوگا، باقی کام بعد میں ہوتے رہیں گے۔‘‘

ایس پی ٹریفک مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ ہر مرکز کے قریب ٹریفک پولیس کی ایک موبائل یونٹ بھی تعینات کی جائے گی تاکہ ایمبولینسوں کو راستے میں رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایسے 12 مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں اکثر ٹریفک جام ہوتا ہے، وہاں متبادل راستے پہلے سے طے کر لیے گئے ہیں۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر شاہد منیر نے کہا کہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں 20 نئے بستروں کا اضافہ کیا جا رہا ہے اور وہاں زخمیوں کے لیے 5 آپریشن تھیٹر فعال کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے پاس ادویات کا کافی ذخیرہ موجود ہے، تاہم خون کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے، اس لیے ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کریں۔‘‘

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر مرکز کے باہر ایک بورڈ آویزاں کیا جائے گا جس پر ڈاکٹر کی ڈیوٹی کے اوقات اور ہیلپ لائن نمبر درج ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’اگر کسی مرکز پر کوئی شکایت سامنے آئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی، اس لیے ہر ادارہ اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی سے لے۔‘‘

ہنگامی طبی مراکز کے قیام کے لیے 3 کروڑ روپے مختص

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیاتی امور)

میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں ہنگامی طبی مراکز کے قیام کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اجلاس کی صدارت میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر نے کی۔ قرارداد کے مطابق ہر مرکز میں 10 بستروں کی سہولت، ایک ایمبولینس اور 24 گھنٹے کام کرنے والا عملہ فراہم کیا جائے گا۔ ابتدائی طور پر 5 مراکز قائم کیے جائیں گے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ہر مرکز کے لیے 60 ہزار روپے ماہانہ ادویات کا بجٹ بھی مختص کیا گیا ہے۔ مراکز کے انچارج ڈاکٹر کی تعیناتی کے لیے اشتہار جاری کر دیا گیا ہے۔ چیف آفیسر نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بھی مریض ایمرجنسی میں واپس نہ جائے، ہر مرکز پر ابتدائی طبی امداد کے ساتھ ساتھ زچہ و بچہ کی بنیادی سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔‘‘

اجلاس میں شریک کونسلر ثمینہ ارشد نے تجویز دی کہ مراکز کے ساتھ ساتھ خون کے عطیہ کیمپ بھی لگائے جائیں، جس پر چیف آفیسر نے ہدایت کی کہ ہر مرکز کے ساتھ ایک کیمپ ماہانہ لگایا جائے۔ اپوزیشن کونسلر نے مطالبہ کیا کہ مراکز کے ٹھیکے شفاف طریقے سے دیے جائیں اور ان کی تشہیر کی جائے، جس پر اجلاس نے اتفاق کیا۔

ہنگامی طبی مراکز کے قیام کے لیے 3 کروڑ روپے مختص

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیاتی امور)

میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں ہنگامی طبی مراکز کے قیام کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اجلاس کی صدارت میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر نے کی۔ قرارداد کے مطابق ہر مرکز میں 10 بستروں کی سہولت، ایک ایمبولینس اور 24 گھنٹے کام کرنے والا عملہ فراہم کیا جائے گا۔ ابتدائی طور پر 5 مراکز قائم کیے جائیں گے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ہر مرکز کے لیے 60 ہزار روپے ماہانہ ادویات کا بجٹ بھی مختص کیا گیا ہے۔ مراکز کے انچارج ڈاکٹر کی تعیناتی کے لیے اشتہار جاری کر دیا گیا ہے۔ چیف آفیسر نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بھی مریض ایمرجنسی میں واپس نہ جائے، ہر مرکز پر ابتدائی طبی امداد کے ساتھ ساتھ زچہ و بچہ کی بنیادی سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔‘‘

اجلاس میں شریک کونسلر ثمینہ ارشد نے تجویز دی کہ مراکز کے ساتھ ساتھ خون کے عطیہ کیمپ بھی لگائے جائیں، جس پر چیف آفیسر نے ہدایت کی کہ ہر مرکز کے ساتھ ایک کیمپ ماہانہ لگایا جائے۔ اپوزیشن کونسلر نے مطالبہ کیا کہ مراکز کے ٹھیکے شفاف طریقے سے دیے جائیں اور ان کی تشہیر کی جائے، جس پر اجلاس نے اتفاق کیا۔

ہنگامی طبی مدد کے مفت مراکز 24 گھنٹے کھلے رہیں گے

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر نعیم نے ضلع کونسل ہال میں ہونے والے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایمرجنسی سروسز، ریسکیو اور ہسپتالوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 18 مقامات پر ہنگامی طبی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ ان مراکز پر ڈاکٹر، نرسیں اور ایمبولینسیں 24 گھنٹے موجود رہیں گی۔

ڈاکٹر عمیر نعیم نے کہا کہ ہر مرکز کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا جائے گا جو روزانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’کسی مریض کو صرف اس لیے واپس نہیں بھیجا جائے گا کہ اس کے پاس کاغذات پورے نہیں ہیں۔ پہلے علاج ہوگا، باقی کام بعد میں ہوتے رہیں گے۔‘‘

ایس پی ٹریفک مسز فرحانہ یوسف زئی نے بتایا کہ ہر مرکز کے قریب ٹریفک پولیس کی ایک موبائل یونٹ بھی تعینات کی جائے گی تاکہ ایمبولینسوں کو راستے میں رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایسے 12 مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں اکثر ٹریفک جام ہوتا ہے، وہاں متبادل راستے پہلے سے طے کر لیے گئے ہیں۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر شاہد منیر نے کہا کہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں 20 نئے بستروں کا اضافہ کیا جا رہا ہے اور وہاں زخمیوں کے لیے 5 آپریشن تھیٹر فعال کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے پاس ادویات کا کافی ذخیرہ موجود ہے، تاہم خون کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے، اس لیے ہم شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کریں۔‘‘

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر مرکز کے باہر ایک بورڈ آویزاں کیا جائے گا جس پر ڈاکٹر کی ڈیوٹی کے اوقات اور ہیلپ لائن نمبر درج ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’اگر کسی مرکز پر کوئی شکایت سامنے آئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی، اس لیے ہر ادارہ اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی سے لے۔‘‘